سوال

(393)وطنیت اور سیاست کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی انسان کیلیئے یا مومن کیلیئے یہ کہنا حرام ہے کہ (أنا وطني) ''میں وطن پرست ہوں۔'' !

! ''وطن پرست'' سے لغوی معنی ''وطن کا پجاری'' مراد نہیں' بلکہ وہ مفہوم مراد ہے جو عرف عام میں سمجھا جاتا ہے۔ یعنی اپنے ملک کو زیادہ اہمیت دینے والا' اپنے وطن اور اہل وطن کے فائدہ کے لئے بڑھ چڑھ کر کام کرنے والا۔

کیا کسی انسان کیلیئے داخلی یا خارجی سیاست پر بات کرنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کیلیئے فخر کی سب سے بڑی بات اور اس کا بلند ترین مقام یہ ہے کہ وہ اسلام کی طرف منسوب ہو اور دین کی تائید ونصرت اور اعلائے کلمة اللہ کے لئے فی سبیل اللہ جہاد کرے۔ مسلمان کو کہنا چاہیئے: ''میں مسلم ہوں'' اس سے اس کی شان اور درجہ زیادہ بلند ہوتا ہے۔ دین اسلام اور اخوت اسلامی ہی سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں اتحاد پیدا فرمائے گا۔ وطنیت کے نعرے اور تحزیب اور مسلمانوں کے باہمی افتراق کا ذریعہ ہیں' جب کہ اس سے مقصود دوسرے ممالک کے مسلمانوں پر اپنی برتری کا اظہار ہو۔ اگر محض تعارف کیلیئے وطن کا ذکر کیا جائے' مقصد یہ ہو کہ میں فلاں ملک کا باشندہ ہوں دوسرے کسی ملک کا نہیں' تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ فضیلة الشیخ عبدالعزیز بن باز مدظلہ نے قومیت کے متعلق ایک رسالہ بھی تصنیف کیا ہے۔

امت اور قوم کی داخلی اور خارجی سیاست پر بات کرنا حرام نہیں بشرطیکہ اس سے اسلام اور مسلمانوں کو فائدہ ہو اور ایسے فتنے پیدا نہ ہوں جن کا نتیجہ افتراق' بزدلی' ناکامی اور تنزل ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ